جلد ۴۰ — نمبر ۱۶

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۴ شوال سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اضافہ ہائی اسکول۔	۱
۲	عطائے اختیارات تحصیلدار صاحب شاہ آباد۔	〃
۳	رخصت [illegible] عالم۔	۲
۴	بابت [illegible] حسابات صیغہ جات ماتحت	〃
۵	بابت اپیل مقدمہ آبکاری۔	〃
۶	اختتام قیام مریضان پلیگ عفیفی خیر اندرون شہر	〃
۷	معاملہ انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و ۳۔	۳
۸	مستقلی ملازمان انہار۔	〃
۹	تقرر منصور علیخان بجائے شجیع الدین موقوف شدہ۔	〃
۱۰	رخصت گرداور [illegible]	〃
۱۱	[illegible] پنشن۔	۳
۱۲	احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر بابت ملازمین [illegible] مقدمہ [illegible] واحکامات	۴ تا ۹
۱۳	بابت [illegible] وغیرہ۔	۹ و ۱۰
۱۴	[illegible] اپیل۔	۱۰
۱۵	برخاستگی اہلکاران محکمہ [illegible] بقدر [illegible] زیادہ وصولی۔	۱۰ تا ۱۱
۱۶	اضافہ اہلکاران میونسپلٹی۔	۱۱
۱۷	رخصت انسپکٹر چنگی۔	۱۲

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔ دربارہ عطائے اضافہ مبلغ پانچ روپیہ ماہانہ از ۲۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء ماسٹر سید عماد الدین ایم اے ٹیچر ہائی اسکول بموجب گریڈ منظور شدہ مشاہرہ دارالسلام

حکم

بموجب رپورٹ پانچ روپیہ ماہوار اضافہ ۲۲ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء سے ماسٹر سید عماد الدین ایم۔ اے۔ کی تنخواہ میں منظور ہو۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

عطائے اختیارات

۳ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

مثبتہ رپورٹ اجلاس نواب ولیعہد بہادر۔ دربارہ صدور حکم مستقلی اختیارات مجسٹریٹی درجہ اول بہ سید آل حسن تحصیلدار شاہ آباد بوجہ قریب الختم ہونے مدت امتحانی چھ ماہ۔

حکم

حسب تجویز نواب ولیعہد بہادر سید آل حسن تحصیلدار کو اختیارات مجسٹریٹی درجہ اول مستقل طور سے عطا کئے جاتے ہیں۔ ایک نقل اس حکم کی صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ اصل کاغذ نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ ۴ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصتہا

۸ اپریل ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر در بارہ منظوری رخصت دو ماہ ڈاکٹر ظہور عالم خان مہتمم شفاخانہ ثانی از یکم اپریل ۱۹۲۸ء بوضع تنخواہ۔

حکم

بموجب رپورٹ رخصت دو ماہ ڈاکٹر ظہور عالم خان کی یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے بوضع تنخواہ منظور ہے۔ کاغذ بغرض اجراء احکام واپس ہو۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۸ اپریل ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۴ اپریل ۱۹۲۸ء

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ صیغہ جات کے حسابات پر سررشتہ آڈٹ سے بعض اوقات بے قاعدہ اور لاطائل اعتراضات کئے جاتے ہیں جس سے فضول دونوں کا خدات کا ہوتا ہے اور حسابات الجھن میں پڑے رہتے ہیں۔ نہ نزدات صاف ہوتی ہے۔ نہ ادائی رقوم ادا ہوتی ہیں جسکے سبب دشواریاں پیش آتی ہیں۔ نیز صیغہ جات کو بھی اسکا لحاظ نہیں ہے وہ اپنے حسابات ایسے غیر مکمل صورت میں بھیجتے ہیں جسکی وجہ سے آڈٹ کو چار و ناچار واپس کرنا پڑتے ہیں۔ یہانتک کہ ایک مرتبہ کی واپسی پر بھی صیغہ سے حساب کی ٹھیک تکمیل نہیں ہوتی چنانچہ چند مرتبہ آڈٹ کو حسابات واپس کرنا پڑتے ہیں۔ صیغہ جات کا یہ طرز عمل نہایت ہی ناقص اور ناپسندیدہ ہے۔ برائے آئندہ کل صیغہ جات ماتحت سے حسابات صحیح تکمیل کے ساتھ بھیجے جایا کریں۔ تاکہ موجودہ دشواریاں نہ پیش آئیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے جملہ صیغہ جات ماتحت میں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل بتوسط صاحب فائنانس سکریٹری بہادر آڈٹ کو مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۵ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب صراحت عرضداشت صاحب مجسٹریٹ آبکاری بحسب منظوری ۲۱ اگست ۱۹۲۷ء [illegible] اجلاس ہمایون۔ مقدمات صیغہ آبکاری کے اپیل آئندہ سے اجلاس خاص میں [illegible]

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور پرنور شہزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

جناب عالی

عرض بعد ادب و تسلیمات

حکم اجلاس ہمایون اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم بحکم معتمد [illegible] ۱۹ اگست ۱۹۲۷ء صراحتاً منظوری ہو چکی ہے کہ مقدمات ابتدائی عدالت آبکاری متعلقہ قانون مسکرات کے اپیل اجلاس حضور میں ہوا کرینگے لیکن اسپر عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے بلکہ شکل سابقہ رائج عمل خلاف حکم مجریہ ہوتا ہے۔ امیدوار کہ اسکے متعلق ازسرنو صدر [illegible] گزٹ تشریح فرمادی جائے۔

والادب

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۶ اپریل ۱۹۲۸ء

انتظامات انسدادی مرض پلیگ کے متعلق اس سے قبل مفصل احکام جاری ہو چکے ہیں جنپر عمل ہو رہا ہے اور بفضلہ تعالیٰ اس وقت تک شہر رامپور اس موذی مرض سے محفوظ ہے لیکن دیکھا جا رہا ہے کہ دوسرے شہروں اور بخصوص مرادآباد کے اکثر لوگ اس مرض میں مبتلا ہو کر رامپور میں آ رہے ہیں۔ اور انکے رامپوری اعزاء و احباب انکو یہاں لا رہے ہیں۔ یہ بات اندیشہ سے خالی نہیں کیونکہ یہ مرض امراض متعدیہ میں سے ہے۔ یہ عمل بلانیوالے اور آنیوالے اشخاص کا خلاف عقل اور شرع ہے۔ آنیوالوں کو اس لحاظ سے کہ وہ دوسرے محفوظ لوگوں کو مبتلا کرنیکا باعث ہوں نہیں آنا چاہیے۔ اور بلانیوالوں کو اس خیال سے نہ چاہیے کہ اس موذی مرض کے تعدیہ سے اپنے محفوظ شہر کو آلودہ نہ کریں۔ بہرحال اس صورت عمل کے انسداد کی ضرورت ہے۔ میونسپلٹی اور پولیس دونوں صیغوں سے بصورت خاص اسکی نگرانی رکھی جائے کہ وہ بیرون شہر مبتلائے مرض کو یہاں شہر میں نہ آنے دیں اور تحصیلات اور مواضعات کا بھی یہی بندوبست ہونا چاہیے۔ دیہاتی اور رامپوری اشخاص کو فہمایش کر دیجائے کہ وہ انکو نہ بلائیں اور اپنے مکانات پر انکو قیام نہ کرنے دیں۔ ورنہ عدول حکمی میں دفعہ (۱۸۸) عاید ہوگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک ایک نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر ممبران میونسپلٹی کے پاس بھی ایک ایک نقل اپنے دفتر سے مرتب کرا کے بھیجدیں۔ اور روزانہ آواز ڈگی بھی منادی کرا دیں۔ ایک نقل صاحب ریونیو سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ تحصیلات سے بھی اسکی نگرانی کیجائے تو مناسب ہے۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس جملہ تھانہ جات میں اجراء احکام کریں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۷ اپریل ۱۹۲۸ء

انسپکٹران حلقہ نمبر ۱ و نمبر ۳ کا بحکم ۲۹ مارچ ۱۹۲۸ء دس دس روپیہ تنزل کیا گیا تھا انسپکٹران مذکور اس حکم سے متنبہ ہوئے۔ لہذا تنزل مذکور کی معافی دیجاتی ہے۔ بدستور پوری پوری تنخواہیں پائینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر انہار درباب مستقلی ملازمان غیر مستقل شاہرہ دار معاحب مندرجہ فہرست نمبر ۳ از یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء تاکہ اب تک جو تنخواہ زیادہ دست سے حلقہ مذکور کی تقسیم ہو چکی ہے اسکی بھی صفائی ہو جائے۔

حکم

حسب صراحت رپورٹ ملازمان غیر مستقل شاہرہ دار معاحب مندرجہ فہرست نمبر ۳ کو (جن پر ہمارے دستخط ہیں) یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء سے مستقل کیا جانا منظور ہے۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

فہرست ۳ ملازمان غیر مستقل محکمہ انہار ریاست رامپور قابل مستقلی

نمبر شمار	نام ملازم	عہدہ	تفصیل تنخواہ ماہواری			تاریخ ملازمت	کیفیت
			[illegible]	[illegible]	[illegible]		
۱	بابو رشید احمد	سب اسپکٹر	صہ	۰	[illegible]	۱۶ دسمبر ۱۹۲۶ء	
۲	بابو عزیز بخش	〃	عہ	۰	عہ	۹ فروری ۱۹۲۶ء	
۳	بابو عبدالسلام	〃	للعہ	۰	للعہ	۳ اگست ۱۹۲۶ء	بجائے ... ماہ تقرر ہوا تھا۔
۴	بابو محمود حسن خان	〃	لعہ	۰	لعہ	۱۹ اگست ۱۹۲۶ء	〃 〃
۵	بابو محمد حلیم	[illegible]	ویہ	۰	ویہ	۲ فروری ۱۹۲۶ء	
۶	بابو ابراہیم [illegible]	اکاؤنٹنٹ کلرک	عہ	۰	عہ	۱۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء	[illegible]
۷	سید محمد علی	[illegible]	عہ	۰	عہ	۱۲ دسمبر ۱۹۲۶ء	بلحاظ ... مستقل کیا جائیگا ...
۸	ملن	[illegible]	مہ	۰	مہ	۱۹ دسمبر ۱۹۲۶ء	
۹	[illegible] بخش	[illegible]	مہ	۰	مہ	۲ فروری ۱۹۲۶ء	
۱۰	عبدالکریم	[illegible]	مہ	۰	مہ	۲ اگست ۱۹۲۶ء	
۱۱	[illegible]	[illegible]	عہ	۰	عہ	۱۲ اگست ۱۹۲۶ء	
۱۲	امیر احمد	سائیکل [illegible]	لعہ	۰	لعہ	۲۲ دسمبر ۱۹۲۶ء	
۱۳	محمد شفیع	〃	للعہ	۰	للعہ	۱۲ دسمبر ۱۹۲۶ء	
۱۴	بھورا	[illegible]	سے	۰	سے	۱۲ اگست ۱۹۲۶ء	
۱۵	[illegible]	[illegible]	سے	۰	سے	۱۵ اکتوبر ۱۹۲۶ء	
۱۶	[illegible]	〃	سے	۰	سے	۱۵ نومبر ۱۹۲۶ء	
۱۷	[illegible]	[illegible]	سے	۰	سے	یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء	
۱۸	[illegible]	〃	سے	۰	سے	〃	
۱۹	میوا	〃	سے	۰	سے	〃	

رقم انگریزی ... سالانہ — [illegible] یکماہ — [illegible]

درکار ... بابو بدرالدین کلرک عہ ۰ عہ

رقم سالانہ ... بحساب انگریزی ... یکماہ

دستخط انگریزی صاحب ...

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۹ اپریل ۱۹۲۸ء

شفیع النبی چپراسی متعینہ اجلاس ہذا کی چند مرتبہ شکایات ہو چکی ہیں لہذا اسکا ملازمت سے خارج کیا جائے۔ صیغہ تعمیرات سے ناہرہ کو تنخواہ ملتی ہے۔ بجائے شفیع النبی سے مسعود علی خان ولد تجمل حسین خان کا تقرر شاہرہ دس روپیہ ماہانہ (جو تنخواہ شفیع النبی کو ملتی تھی) منظور ہے مسعود علی کو بھی صیغہ تعمیرات سے ہی تنخواہ ملیگی۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر — رخصت

۱۰ اپریل ۱۹۲۸ء

مثل تحریر صاحب مہتمم بندوبست درباب منظوری رخصت دو ماہ منشی منور حسین خان گرداور تحصیل سوار بوجہ علالت بعوض غضنفر علیخان پسر ناہرہ بذمہ داری منور حسین خان گرداور۔

حکم

ان پر کا فذات موجودگی صاحب مہتمم بندوبست پیش ہوئی۔ صاحب مہتمم بندوبست نے غضنفر علیخان پسر منور حسین خان کو پیش آیا تاکہ ... کی بابت ... کوئی ... غضنفر علیخان کی چال چلن میں شبہ ہے اس وجہ سے منظور ... دیا جاتا ہے کہ وہ ... چال چلن اچھا ثابت ہے ... منور حسین خان ذمہ دار ہونگے لہذا اتفاق رائے صاحب مہتمم بندوبست منور حسین خان گرداور ... کی رخصت یکم ... دو ماہ کی بعوض غضنفر علیخان منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ... بعد اسکا کام ... رپورٹ ...

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۳۱ مارچ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب چیف مجسٹریٹ ضلع دربارہ منظوری رخصت ایک ماہ شیخ انوار حسین اہلمد سپیشل مجسٹریٹی بوجہ علالت از یکم اپریل ۱۹۲۸ء

حکم

یکم اپریل سے انوار حسین اہلمد متعینہ سپیشل مجسٹریٹی کی رعایتی رخصت ایک ماہ حسب سفارش صاحب چیف مجسٹریٹ منظور ہے محمد یونس خان ولد سعادت علی خان ایام رخصت اہلمد مذکور میں کام کرے گا اور اسکو بارہ روپیہ ماہوار کے حساب سے الاؤنس دیا جائیگا۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادلہ

۳۱ مارچ ۱۹۲۸ء

چونکہ مدرسہ گھیر سیف الدین خان کے مدرس اول و مدرس دوم میں باہم اختلاف ہے جس سے مدرسہ کو نقصان پہونچ رہا ہے لہذا مولوی علی حسین خان مدرس اول مدرسہ گھیر سیف الدین خان مدرسہ راجدوارہ میں اور صفدر علی خان مدرس اول مدرسہ مذکور مدرسہ گھیر سیف الدین خان میں تبدیل کئے گئے بنابران

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۳۱ مارچ ۱۹۲۸ء

پرائمری مدارس شہر و فارسی مدارس شہر کا گوشوارہ نتیجہ امتحان درجات دوم و سوم و چہارم ملاحظہ ہوا ان مدارس کے درجات اول (ب) و (الف) کا امتحان بائی ہوکر اور مدرسہ کا مدرس نئے طلبا کا امتحان لیکر ان طلبا کو جو قابل ترقی ہوتے ہیں درجہ علی میں ترقی دیتا ہے۔ ان ماتحت درجات کا نتیجہ امتحان شائع نہیں ہوتا ہے شہر میں اس وقت سات مدارس فارسی اور تین اپر پرائمری مدارس ہیں۔ اپر پرائمری مدارس میں درجہ چہارم تک انگریزی پڑھائی جاتی ہے ان کل مدارس کا جدید طریقہ پر نظم اور درجہ بندی اور کورس وغیرہ آخر ۱۹۲۵ء سے ہوا ہے اسلئے ابھی اعلیٰ جماعتوں تک طلبا کی کافی تعداد نہیں پہونچی ہے۔ اس روبکار میں درجات دوم و سوم و چہارم کے طلبا کے امتحان سے بحث ہو ان دسوں مدارس میں سے اپر پرائمری مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان کا نتیجہ بہت اچھا ہے اس مدرسہ سے تین طلبا درجہ سوم اور پانچ درجہ دوم میں شریک امتحان ہوئے اور کل پاس ہوئے اور اکثر لڑکے کل مضامین میں اچھے نمبروں سے پاس ہوئے ہیں۔ فارسی مدرسہ کٹ کوئیا کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے اس مدرسہ سے دو طلبا درجہ چہارم میں اور ایک درجہ دوم میں شریک ہوئے اور تینوں پاس ہوئے۔ ان ہر دو مدارس کے مدرسین کا کام قابل اطمینان ہے۔ مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان کے کام کی افسران معائنہ کنندگان نے بھی مدرسون کی ریورٹون میں تعریف کی ہے۔ اور مدرسہ کٹ کوئیا کے مدرسین اکتوبر ۱۹۲۷ء سے اس مدرسہ میں مقرر ہوئے باوجود اس کے انکا کام اچھا ہے لہذا ان دونو مدارس کے مدرسین حسن کارگزاری کے لحاظ سے مستحق انعام ہیں لہذا سید دلاور علی مدرس اول اور سید مرتضی مدرس دوم اور گوبند پرشاد ہنگش ٹیچر مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان صاحب اور احمد جان خان مدرس اول اور سید ہاشم مدرس دوم مدرسہ کٹ کوئیا کا بطور انعام یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ایک سال کے لئے ایک ایک روپیہ ماہوار الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔

اپر پرائمری مدرسہ نالہ پار کا نتیجہ بھی اچھا ہے اس مدرسہ سے درجہ چہارم میں ایک لڑکا شریک ہوکر پاس ہوا۔ اور درجہ سوم میں چار شریک اور تین پاس اور دوم میں ۹ شریک اور تین پاس ہوئے مدرسین کو اور زیادہ محنت سے کام کرنا چاہئے۔ جو موجب خوشنودی ہوگا۔

مدارس فارسی راجدوارہ اور بہاری دروازہ کا نتیجہ معمولی ہے قابل اعتراض نہیں ہے مدرسین کو محنت و مستعدی سے تعلیم اور فراہمی میں کوشش کی ہدایت کی جاتی ہے

مدرسہ فارسی گھیر قلندر خان کا نتیجہ اگرچہ برا ہے یعنی درجہ سوم اور دوم میں تین لڑکے شریک ہوئے جنمیں سے ایک پاس ہوا لیکن اس مدرسہ کی حالت مدرسین سابق کے وقت میں خراب ہو گئی تھی۔ فراہمی طلبا بھی بہت کم ہو گئی تھی موجودہ مدرسین نے اچھی فراہمی کرلی ہے۔ لہذا بالفعل موجودہ مدرسین خرابی نتیجہ کی بناپر قابل مواخذہ نہیں ہیں۔ اور چونکہ ماتحت درجات میں طلبا کی تعداد کافی ہے امید ہے کہ آئندہ سال مدرسہ کی حالت درست ہو جائیگی۔

فارسی مدرسہ گھیر کٹے باز خان چونکہ اکتوبر ۱۹۲۷ء میں جاری ہوا ہے لہذا اسکا نتیجہ امسال قابل لحاظ نہیں ہے۔

اپر پرائمری مدرسہ پل پختہ کا نتیجہ بظاہر برا نہیں ہے کیونکہ درجہ سوم و دوم کے ۹ طلبا شریک امتحان ہوکر ۴ پاس ہوئے لیکن اس مدرسہ کے مدرس اول کا تعلیم خراب ہے درجہ دوم میں جو تین لڑکے فیل ہوئے تینوں حساب و جغرافیہ میں فیل ہیں جسکی تعلیم مدرس اول کے ذمہ تھی۔ معائنوں میں انسپکٹر صاحبان ان کے کام کی خرابی کا نوٹ کرتے رہے ہیں اور قبل امتحان کے قریب درجہ چہارم و سوم و دوم کے تین طلبا اپنی تعلیم کی کمزوری پوشیدہ رکھنے کے لئے مدرس اول نے خارج کر دیئے۔ یہ مدرس مسمی احمد شاہ خان بالفعل غیر مستقل ہے اسکا یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے دو روپیہ ماہوار

تنزل کیا گیا آیندہ اُسکو گیارہ روپیہ تنخواہ ملیگی۔

مدرسہ فارسی بازار نصر اللہ خان کا نتیجہ اچھا نہیں ہے سید مصطفے حسین مدرس اول مدرسہ مذکور پر ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہے۔ اسکو کافی تنبیہ کی جائے کہ آیندہ کام ٹھیک کرے ورنہ تدارک مناسب کیا جائیگا۔ اس مدرسہ کا مدرس دوم بوجہ نیا ہونے کے بالفعل قابل مواخذہ نہیں ہے

مدرسہ فارسی گھیر سیف الدین خان کا نتیجہ بہت بُرا ہے اس مدرسہ سے چار لڑکے شریک امتحان ہوئے اور کل فیل ہوئے فراہمی اس مدرسہ کی اچھی نہیں ہے حسابہ بین کل طلبا فیل ہین۔ مدرس اول اور مدرس دوم تاخیر سے حاضری کے عادی ہین چند غیر حاضریان درج ہوئی ہین اور ایک مرتبہ جرمانہ بھی ہوا ہی بابا درستی کام کی ہدایتین ہو چکی ہین۔ مدرس اول اور مدرس دوم مین آپس مین اختلاف بھی ہے لہذا مولوی علی حسین خان مدرس اول و سید امتیاز حسین مدرس دوم مدرسہ گھیر سیف الدین خان کا یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تا حکم ثانی دو دو روپیہ تنزل کیا جاتا ہے آیندہ اُن کو درستی کام کی کافی تنبیہ و ہدایت بھی کی جائے لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع ۳۱ مارچ ۱۹۲۸ء

چونکہ احمد شاہ خان مدرس اول پل پختہ کا کام خراب ہے اور اسکا دو روپیہ تنزل ہو چکا ہے وہ اپر پرائمری مدرسہ کی مدرسی اول کے قابل نہیں ہے لہذا اس کا تبادلہ مناسب ہے۔

سلطان محمد خان انگلش ٹیچر مدرسہ پل پختہ جو عارضی طور پر بلیطع مین محرری پر تبدیل کر دیا گیا تھا وہ اپنی جگہ واپس جانا چاہتا ہے لہذا اس سلسلہ مین حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

۱۔ احمد شاہ خان مدرس اول مدرسہ پل پختہ تنخواہ دار گیارہ روپیہ ماہوار مدرسہ گھیر کا مین بجائے ہدایت علی خان تبدیل کیا جائے۔

۲۔ منظور حسین انٹرنس و نمبر دو مڈل پاس انگلش ٹیچر مدرسہ پل پختہ اسی مدرسہ مین بجائے احمد شاہ خان مدرس اول مقرر کیا جائے۔

۳۔ سلطان محمد خان انگلش ٹیچر بلیطع سے مدرسہ پل پختہ مین اپنی خدمت پر واپس کیا جائے۔

۴۔ لطافت حسن خان مدرس دوم مدرسہ زاید وارہ بلیطع مین باضافہ [illegible] ماہوار پندرہ روپیہ تنخواہ پر محرر مقرر کیا جائے۔

۵۔ ہدایت علی خان مدرس گھیر کی تنخواہ دار گیارہ روپیہ ماہوار مدرسہ راجدوارہ مین مدرس دوم لطافت حسن خان کی جگہ تبدیل کیا جائے۔

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون۔ اس روبکار پر یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے عملدرآمد کیا جائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقع یکم اپریل ۱۹۲۸ء

سید محمد عبد الرحمن نے درخواست عطائے سند وکالت بحضور اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم پیش کی تھی لہذا حسب ایماء اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم سید عبد الرحمن کو امتحان سے مستثنٰی کر کے سند وکالت درجہ اول دیئے جانے کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

سید عبد الرحمن کو حسب قاعدہ سند وکالت دیجائے اور اس روبکار کی ایک نقل درج گزٹ ہو

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
تبادلہ
یکم اپریل ۱۹۲۸ء

موضع ملک محمد بخش پرگنہ تحصیل ملک مین مدرسہ جدید جاری کرنیکا حکم ہو چکا ہے لہذا مدرسہ مذکور مین حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس حسن رضا خان مدرس نپیان تحصیل ملک کا تبادلہ کیا گیا بنابران

حکم ہوا کہ

ملخص حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسلہو

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ
۲ اپریل ۱۹۲۸ء

منشی نیاز محمد خان مدرس ریاضی مدرسہ عالیہ تنخواہ دار پندرہ روپیہ کا ڈیڑھ روپیہ ماہوار عارضی الاؤنس مقرر کیا گیا تھا منشی نیاز محمد خان نے کام اچھا کیا لہذا حسب سفارش پرنسپل صاحب و جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ الاؤنس شامل تنخواہ کر کے نیاز محمد خان کی تنخواہ میں اضافہ کیا گیا اس حکم کا عملدرآمد ۱۵ فروری ۱۹۲۸ء سے ہوگا

حکم ہوا کہ
نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۲؍ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب سفارش جناب ڈائرکٹر صاحب مدرسہ عالیہ حافظ صدیق احمد نائب متولی مدرسہ عالیہ کی تنخواہ بیس روپیہ ماہوار میں دو روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا۔

حکم ہوا کہ
نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۳؍ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب سکیم منظور شدہ میں شہر میں ۵ مدارس فارسی اور چار مدارس اپر پرائمری جن میں انگریزی تعلیم ہی ہے جاری کیئے گئے تھے۔ مگر کچھ مدت کے بعد پرائمری مدرسہ گھیر طوطا خان بوجہ کمی طلباء مسدود ہو گیا اور بجائے اسکے گھیر کٹے باز خان میں ایک فارسی مدرسہ جاری کیا گیا۔ اب مدرسہ گھیر کٹے باز خان میں انگریزی تعلیم کے لیئے باشندگان محلہ نے استدعا کی ہے۔ لہذا مدرسہ گھیر کٹے باز خان آیندہ اپر پرائمری مدرسہ سمجھا جائیگا - اپر پرائمری مدرسہ کا مدرس اول حسب قواعد مڈل پاس ہونا چاہئے۔ لیکن بالفعل کوئی امیدوار مڈل پاس موجود نہیں ہے اور منور علی خان مدرس اول مدرسہ گھیر کٹے باز خان بھی اسوقت کسی فارسی مدرسہ میں تبدیل نہیں ہوسکتا۔ لہذا تا حکم ثانی منور علی خان بدستور اسی مدرسہ کا مدرس اول رہیگا۔ اور سید محمد حسن مدرس دوم مدرسہ گھیر کٹے باز خان جو ہائی اسکول کا آٹھواں درجہ پاس ہے بالفعل اس مدرسہ میں مدرس انگریزی کا کام کریگا اور اسکو تین روپیہ ماہوار الاؤنس ملیگا۔ اور نسیم احمد جو سابق میں مدرسہ کٹ گونیا کا مدرس دوم تھا اور بعض شکایت کی بنا پر برخاست کردیا گیا تھا اب اس نے باحتیاط کام کرنیکا وعدہ کرکے استدعاء ملازمت کی ہے لہذا ان کو ایک موقع ملازمت کا اور دیا جاتا ہے اور اسکا تقرر مدرسہ گھیر کٹے باز خان میں مدرسی دوم پر امتحاناً بارہ روپیہ تنخواہ پر کیا جاتا ہے احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تنزل

۴؍ اپریل ۱۹۲۸ء

احمد شاہ خان مدرس اول مدرسہ پل پختہ کا بوجہ خرابی کام دو روپیہ تنزل کے ساتھ مدرسہ کھیری کو تبادلہ کیا گیا تھا۔ اور منظور حسین کا تقرر اسکی جگہ ہوا منظور حسین نے استعفا پیش کیا ہے اور مدرسہ پل پختہ کے قرب وجوار کے باشندگان نے احمد شاہ خان مدرس کو اسی مدرسہ میں رکھنے کی درخواست پیش کی ہے اور احمد شاہ خان آیندہ کام ٹھیک کرنیکا وعدہ کرتا ہے۔ لہذا بالفعل اس کا تبادلہ مدرسہ کھیری کو منسوخ کیا گیا وہ بدستور مدرسہ پل پختہ میں مدرس اول رہیگا لیکن تا حکم ثانی گیارہ روپیہ تنخواہ پائیگا۔ احمد شاہ خان نے اگر آیندہ ماہ میں اپنا کام درست نہ کیا تو تدارک مناسب کیا جائیگا۔ اور یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے منظور حسین مدرس اول کا استعفا منظور کیا گیا مشاہرہ ان

حکم ہوا کہ
نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۵؍ اپریل ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ سیفنی پرگنہ شاہ آباد میں مسمی شبیر احمد خان چہارم پاس کا تقرر امتحاناً برائے چھ ماہ بر نائب مدرسی گیارہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا لہذا

حکم ہوا کہ
نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔
دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۵؍ اپریل ۱۹۲۸ء

چیف میڈیکل افسر صاحب نے ڈاکٹر ظہور عالم خان متعینہ شفاخانہ ٹانڈہ کی رخصت دو ماہ کے سلسلہ میں ڈاکٹر مدن موہن لال ہاسپٹل اسسٹنٹ کا تبادلہ شفاخانہ ٹانڈہ میں اپنی موجودہ تنخواہ پر تجویز کیا تھا۔ چونکہ ظہور عالم خان کی رخصت اجلاس ہمایوں سے منظور ہو چکی ہے لہذا ڈاکٹر مدن موہن لال کا تبادلہ ٹانڈہ کو منظور کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر مدن موہن لال کو تنخواہ بر آمد و ملازمان شفاخانہ ٹانڈہ سے ملیگی۔ اور یکم اپریل ۱۹۲۸ء ہوتے اس حکم کا علاوہ آمد ہوگا۔ حکم ہو کہ

حسب ضرورت [illegible] احکام ضابطہ جاری ہوں

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

منظوری استعفا

۲۲ مارچ ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس ریاست یار خان مدرس دھنو پورہ تحصیل ٹانڈہ کا استعفا یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے منظور کیا گیا لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادلہ مدرسین

۲۲ مارچ ۱۹۲۸ء

مدرسہ بلاسپور میں فراہمی طلبہ کم ہے۔ مدرسہ کا نتیجہ امتحان بھی برا ہے اسلئے مشتاق حسین مدرس اول مدرسہ بلاسپور کا تین روپیہ ماہوار تنزل کر دیا گیا ہے جسکا حکم جداگانہ جاری ہو چکا ہے۔ معین الدین مدرس بھنسوڑی نارمل ورنیکولر پاس ہے اور بھنسوڑی میں اس کا کام اچھا رہا ہے لہذا معین الدین مدرس بھنسوڑی تحصیل ملک تنخواہ دوازدہ روپیہ ماہوار مدرسہ بلاسپور میں بجائے مشتاق حسین مدرس اول اور مشتاق حسین تنخواہ دہ روپیہ ماہوار مدرسہ بھنسوڑی میں تبدیل کئے گئے معین الدین چونکہ ٹریننگ پاس ہے اور پرائمری مدرسہ کا مدرس اول مقرر کیا گیا ہے اسواسطے اوس کو چار روپیہ ماہوار الاؤنس یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ملیگا لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۸ء

گوشوارہ امتحان مدارس تحصیل بلاسپور ملاحظہ ہوا۔ بلاسپور خاص کے مدرسہ کا نتیجہ بہت خراب ہے درجہ چہارم و سوم میں دس طلبا شریک امتحان ہوئے اور دسوں فیل ہوئے۔ درجہ دوم کے منجملہ تین کے دو پاس ہوئے۔ اس مدرسہ میں فراہمی طلبا بھی کم ہے۔ بارہا تاکید کیگئی مگر بلاسپور جیسے قصبہ میں تعداد طلبا میں اضافہ نہ ہوا۔ مدرس اول اپر پرائمری مدرسہ کی مدرسی اول کے قابل نہیں ہے لہذا۔ اسکا تین روپیہ ماہوار یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تا حکم ثانی تنزل کیا گیا۔

تبادلہ کی نسبت علحدہ حکم دیا جائیگا۔ مدرس دوم ولایت حسین خان کی نسبت معلوم ہوا کہ زیادہ وقت ڈاکخانہ کے کام میں صرف کرتا ہے اسی وجہ سے مدرسہ کی حالت درست نہیں ہوتی۔ لہذا ولایت حسین خان کی تنخواہ میں یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تا حکم ثانی دو روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا۔ ولایت حسین خان کو اپنا کام درست کرنیکی ہدایت کیجائے۔ مدارس گودھی۔ دہائی حسن پور۔ اور [illegible] کے مدرسین جدید ہیں۔ اور خرابی بوجہ تغیر مدرسین کے زمانہ کی ہے۔ دہائی حسن پور کا مدرسہ بھی [illegible] ان مدارس سے امتحان میں کوئی طالب علم شریک نہیں ہوا۔ مدرسہ [illegible] کی حالت امسال بھی خراب ہے۔ سالگذشتہ مدرسہ کی خرابی حالت کیوجہ سے احمد حسین مدرس کا تنزل ہو چکا ہے۔ معائنوں میں بھی اسکے کام درست کرنے کی ہدایت کیگئی ہے مگر مدرس کا کام اب بھی ٹھیک نہیں ہے۔ ایک طالب علم درجہ دوم میں دسمبر ۱۹۲۷ء کے معائنہ کے وقت تک مدرسہ میں تھا۔ وہ بھی امتحان میں شریک نہیں ہوا۔ مدرس کو تین مہینہ میں مدرسہ کی حالت درست کرنیکے لئے مہلت دیجاتی ہے اگر اس مدت میں حالت درست نہ ہوئی تو مدرس برخاست کر دیا جائیگا۔ بعد تین ماہ کے سررشتہ انسپکٹری سے مفصل رپورٹ پیش کیجائے کجوریہ کے مدرسہ سے بھی کوئی طالب علم شریک امتحان نہیں ہوا۔ مگر اس مدرسہ کا مدرس بوجہ خرابی کام برخاست ہو چکا ہے۔ مدرسہ راجپور کا نتیجہ بہت اچھا ہے اور دھونا گر کا قابل اعتراض نہیں ہے۔ مدرسہ کیمری سے درجہ چہارم و سوم میں دو طلبا شریک امتحان ہوئے تھے دونوں فیل ہوگئے۔ مگر درجہ دوم سے پانچ طلبا میں سے چار پاس ہوئے لہذا نتیجہ برا نہیں ہے۔ آئندہ مدرسین کو زیادہ محنت سے کام کرنا چاہئے۔

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۰ مارچ ۱۹۲۸ء

گوشوارہ امتحان سالانہ مدارس تحصیل ملک بابتہ سال حال ملاحظہ ہوا۔

اپر پرائمری مدرسہ ملک کا نتیجہ بہت اچھا ہے۔ مدرس اول ملک نے اگست ۱۹۲۷ء سے اس مدرسہ کا چارج لیا ہے اسوقت تعداد حاضری طلبا [illegible] تھی اور جنوری ۱۹۲۸ء میں بڑھکر ۴۸ ہوگئی۔ محمد احمد خان کا کام باعتبار فراہمی طلبا اور باعتبار کامیابی بہت اچھا ہے محمد احمد خان دو روپیہ تنزل سے بحال کرکے دہ روپیہ تنخواہ پر مضافات میں تبدیل کیا گیا تھا بوجہ جس کی آبادی وانچارجی اپر پرائمری مدرسہ محمد احمد خان کا یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تین روپیہ ماہوار الاؤنس مقرر کیا گیا یہ الاؤنس اسوقت تک نامبردہ کو ملیگا جبکہ وہ اٹھارہ روپیہ کے گریڈ میں پہونچ جائے۔

مدرسہ دھوپورہ اور سمریا کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے جس قدر طلبا شریک امتحان ہوئے کل پاس ہیں۔ مدرسہ سلی [illegible] ہراگاؤں۔ کیورار۔ لکھی پور۔ بھنسوڑی۔ دھنیلی شمالی اور رکھاتہ کا نتیجہ بھی اچھا ہے۔ مدارس ننھیان۔ [illegible] اور [illegible] کا نتیجہ اچھا نہیں ہے [illegible] کا مدرس بوجہ خرابی کام برخاست ہو گیا ہے۔ ننھیان۔ [illegible] قدیم مدارس ہیں اور ان کے مدرسین بھی عرصہ سے ان مدارس میں ہیں انکا کام اچھا ہونا چاہئے مدرسین کو کوشش سے کام کرنیکی ہدایت کیجائے۔

مدرسہ گھوگھیا کا نتیجہ معمولی ہے درجہ سوم و دوم کے طلبا میں دو پاس ہیں مدرس کو زیادہ کوشش سے کام کرنیکی ہدایت کیجائے۔

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۸ء

گوشوارہ نتیجہ امتحان سالانہ مدارس تحصیل شاہ آباد ملاحظہ ہوا۔

مدرسہ شاہ آباد خاص کا نتیجہ بہت اچھا ہے شاہ آباد کے مدرسہ کی فراہمی بھی اب اچھی ہے سید سلامت علی مدرس اول نے اس مدرسہ میں کام محنت سے انجام دیا ہے سال گذشتہ نامبردہ کا تین روپیہ ماہوار تا حکم ثانی تنزل کیا گیا تھا۔ اب اسکی تنخواہ پوری کیجاتی ہے۔ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے سید سلامت علی بدستور ۱۸ روپیہ تنخواہ پائینگے۔

اپر پرائمری مدرسہ سیفنی کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے عنایت اللہ خان مدرس کا کام ہر سال اچھا ہوتا ہے مدرسہ اوسی کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے درجہ سوم و دوم میں چار طلبا شریک ہوئے چاروں پاس ہیں اس مدرسہ کے مدرس کا سال گذشتہ دو روپیہ تنزل کیا گیا تھا اب یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے محمد رضا خان مدرس اوسی اپنی پوری تنخواہ تیرہ روپیہ ماہوار پائینگے۔

ٹھواقی اور غوثم پور کے مدارس کا نتیجہ بھی اچھا ہے علی رضا خان مدرس ٹھواقی اور دیارام مدرس غوثم پور کا سال گذشتہ تا حکم ثانی دو دو روپیہ تنزل کیا گیا تھا چونکہ اب اونکا کام اچھا ہے لہذا اونکی تنخواہ پوری کیجاتی ہے یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ہر دو مدرسین کو تیرہ تیرہ روپیہ تنخواہ ملیگی۔

مدارس بھنوری۔ بڑا گاؤں اور جیتولی کا نتیجہ بھی اچھا ہے مدرسہ ساگر پور اور مدرسہ ریوڑی کا نتیجہ قابل اعتراض نہیں ہے۔

کوپ اور کرہ کے مدارس جدید ہیں اس لئے ان مدارس سے کوئی شریک امتحان نہیں ہوا دھکیا کا مدرس جدید ہے اور خرابی مدرس سابق کے زمانہ کی ہے اس مدرسہ سے کوئی شریک امتحان نہیں ہوا مدرس کو آیندہ اعلی جماعت قایم کرنیکی اور فراہمی طلبا میں کوشش کرنیکی ہدایت کیجائے۔

مدرسہ رواں کا نتیجہ بہت خراب ہے معائنوں میں بھی انسپکٹر صاحب مدارس نے مدرس کی خرابی کام کا نوٹ کیا ہے سعادت نور خان مدرس رواں کا یکم اپریل ۱۹۲۸ء تا حکم ثانی دو روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا۔ مدرس کو کام درست کرنیکے لئے تین ماہ کی مہلت دیجاتی ہے اگر اس مدت میں کام درست نہ ہوا تو مدرس برخاست کر دیا جائیگا۔ بعد تین ماہ کے سررشتہ انسپکٹری سے مفصل رپورٹ اس مدرسہ کی حالت کی نسبت پیش کیجائے۔

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۸ء

گوشوارہ نتیجہ امتحان سالانہ مدارس تحصیل سوار ملاحظہ ہوا۔

مدرسہ سوار خاص کا نتیجہ درجہ چہارم و سوم اگرچہ خراب ہے لیکن شبیر احمد مدرس اول مدرسہ ہذا آخر اگست ۱۹۲۷ء میں اس مدرسہ میں مامور ہوا ہے۔ سابق مدرس اول کے زمانہ میں مدرسہ کی حالت باعتبار تعلیم و فراہمی بہت خراب ہوگئی تھی موجودہ مدرس اول کے زمانہ میں فراہمی اچھی ہے تعداد طلبا حاضرہ ۵۰ سے ۹۰ ہے امید ہے آیندہ تعلیمی حالت بھی درست ہو جائیگی اپر پرائمری مدرسہ بھوٹ نقال کا نتیجہ بہت اچھا ہے۔ اس مدرسہ کے مدرس اول محمد بخش کا کام باعتبار فراہمی اور باعتبار تعلیم بہت قابل اطمینان ہے اس مدرسہ نے کل ترقی اسی مدرس کے زمانہ میں کی ہے۔ چاؤپورہ سوسی کا نتیجہ بھی اچھا ہے فراہمی بھی ٹھیک ہے۔ سال گذشتہ بوجہ خرابی نتیجہ اس مدرسہ کے مدرس کا ایک روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا تھا۔ اب یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے رمضان علی مدرس چاؤپورہ کو پوری تنخواہ تیرہ روپیہ ماہوار ملیگی۔ مدارس کھیم پور اور رتن پورہ کا نتیجہ اچھا ہے۔ مدارس چھپرا۔ میران پور۔ دھنوری۔ بجاکھاتہ۔ نانکار رانی بھنگیا۔ سیر الاڈپور سے کوئی طالب علم امتحان میں شریک نہیں ہوا۔ میران پور بھنگیا اور بجاکھاتہ کے مدرسین جدید ہیں اور پرانے مدرسین کے زمانہ سے خرابی چلی آتی ہے اور بجاکھاتہ کا مدرسہ بھی جدید ہے۔ ان مدارس سے طلبا کا شریک امتحان نہ ہونا بالفعل قابل لحاظ نہیں ہے۔ لیکن فراہمی طلبا ان مدارس کی قابل اعتراض ہے۔ مدرسین کو کافی ہدایت توجہ فراہمی طلبا کیجائے اور بعد تین ماہ کے ان مدارس کی نسبت سررشتہ انسپکٹری سے رپورٹ پیش کیجائے۔ مدرسہ چھپرا کا مدرس بوجہ خرابی کام برخاست کر دیا گیا ہے۔ مدرسہ رانی نانکار سال گذشتہ سے جاری ہوا ہے اسکی حالت بالفعل قابل اعتراض نہیں ہے۔ مدرسہ دھنوری میں محمد شفیع مدرس ۶ مئی ۱۹۲۷ء سے مامور ہے۔ مدرسہ کی حالت خراب ہے۔ انسپکٹر صاحب و ڈپٹی انسپکٹر صاحب معائنوں میں برابر درستی کام کی ہدایت کرتے رہے ہیں مگر مدرس نے کچھ پروا نہیں کی فراہمی بھی ٹھیک نہیں ہے لہذا محمد شفیع کی تنخواہ میں دو روپیہ ماہوار یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تا حکم ثانی تنزل کیا جاتا ہے اور تین ماہ کی مہلت مدرسہ کی حالت درست کرنیکے لئے دیجاتی ہے۔ مدرسہ سیر الاڈپور کی آبادی اور اطراف کے مواضعات کی آبادی کے لحاظ سے فراہمی طلبا کم ہے بندہ علی مدرس ۲۷ اپریل ۱۹۲۶ء سے اس مدرسہ میں مامور ہے مگر مدرسہ کی حالت درست نہیں ہوئی۔ محمود میں اس مدرس کے زمانہ میں فراہمی کم ہوگئی تھی اسی وجہ سے مدرسہ بند کرنا پڑا چونکہ اس مدرس کا کام خراب ہے لہذا اوسکی تنخواہ میں یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے تا حکم ثانی ایک روپیہ آٹھ آنہ ماہوار تنزل کیا جاتا ہے اور اوسکو تین ماہ کی مہلت دیجاتی ہے کہ اپنا کام درست کرے۔ بعد تین ماہ کے مدرسہ دھنوری اور سیر الاڈپور کی نسبت سررشتہ انسپکٹری سے رپورٹ آنا چاہئے۔ لہذا

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر۔

روبکار اجلاس جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۵ء

گوشوارہ نتیجہ امتحان سالانہ مدارس تحصیل ٹانڈہ ملاحظہ ہوا۔ مدرسہ ٹانڈہ خاص کا اس اعتبار سے نتیجہ برا نہیں ہے کہ درجہ چہارم میں ۲ طلبا شریک ہوئے اور دونوں پاس ہوئے لیکن درجہ سوم و دوم کا کوئی طالب علم شریک امتحان نہیں ہوا۔ بالفعل یہ مدرسہ باعتبار فراہمی طلباء و نتائج امتحان مثل ایک معمولی پرائمری مدرسہ کے ہے۔ محمد ولی خان موجودہ مدرس اول کا اگست ۱۹۲۴ء سے اس مدرسہ میں تقرر ہوا ہے نامبردہ نارمل پاس ہے۔ ممکن ہے کہ اوسکی کوشش سے آئندہ مدرسہ کی حالت درست ہو جائے۔ انسپکٹر صاحب مدارس کو اس مدرسہ کی حالت کی جانب زیادہ توجہ چاہئے۔

مدرسہ مظفر پور سے امتحان میں کوئی لڑکا شریک نہیں ہوا۔ شفیع الدین مدرس ۱۹۲۵ء سے اس مدرسہ میں مامور ہے مگر مدرسہ کی حالت روبہ تنزل ہے۔ سال گذشتہ بھی اس مدرس کا کام خراب تھا۔ اسی وجہ سے اوسکی تنخواہ میں ایک روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا تھا۔ امسال بھی کام اوس سے زیادہ خراب ہے۔ انسپکٹر صاحب کے معائنہ کے وقت مدرس مدرسہ میں موجود بھی نہ تھا۔ مدرس کو کافی تنبیہ کیجائے اوسکو مدرسہ کی حالت درست کرنیکے لئے تین ماہ کی مہلت دیجاتی ہے۔ اگر مدرسہ کی حالت درست نہ ہوئی تو مدرس مذکور برخاست کر دیا جائیگا۔ بعد تین ماہ کے مدرسہ کی حالت کی نسبت سررشتہ انسپکٹری سے مفصل رپورٹ پیش کیجائے۔

مدارس لانبہ کھیڑا بینٹ کھیڑا و اورشہ پورہ کا نتیجہ برا نہیں ہے مگر فراہمی اور شرکاء امتحان طلبا کی تعداد کم ہے مدرسین کو آئندہ فراہمی طلبا میں بہت کوشش کرنا چاہئے۔ مدرسہ پنچپر کا نتیجہ بہت خراب ہے۔ مگر مدرس مستعفی ہو چکا ہے۔

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام جاری ہوں ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۵ء

گوشوارہ نتیجہ امتحان مدارس حضور تحصیل ملاحظہ ہوا۔ مدرسہ کھنڈیا کا نتیجہ بہت اچھا ہے اس مدرسہ سے درجہ چہارم و سوم و دوم میں ۵ شریک ہوئے اور چار پاس ہوئے۔ مدارس منکرہ۔ دیورنیان۔ پنجاب نگر۔ اجیت پور۔ کاشی پور۔ بازید پور۔ معلانگلہ۔ کسرول۔ اور انگر اور سیفنی ناگلہ کا نتیجہ اچھا ہے۔ چھرہ کھٹریا اور جوشیا کے مدارس جدید ہیں اور مدرسہ کھود پور کا مدرس جدید ہے۔ ان مدارس سے کوئی طالب علم شریک امتحان نہیں ہوا۔ محمود علی مدرس بازید پور کا سال گذشتہ تا حکم ثانی ۱ روپیہ ماہوار تنزل کیا گیا تھا۔ چونکہ مدرسہ بازید پور میں اوس کا کام ٹھیک ہے لہذا یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے اوسکی تنخواہ پوری کیجاتی ہے۔ اب وہ پندرہ روپیہ تنخواہ پائیگا۔

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۵ء

ملیح کے حسابات کی جانچ کے سلسلہ میں معلوم ہوا کہ بہت سی رقوم جنکی میزان ہے ملیح کو وصول ہوئیں۔ لیکن چند چند سال تک سیاہہ نہیں کرائی گئیں جو شاید جانچ میں داخل ہوئیں۔ سرکاری کاغذ جو ملیح میں موجود ہے اوس میں کشیر کاغذ کم ہوا جسکی موجودہ قیمت ہے۔ بعض رقوم ایسی بھی برآمد ہوئیں جو وصول شدہ ہیں مگر اب تک ملیح سے خزانہ میں داخل نہیں کی گئیں مثلاً کی رقم جو تحصیل ٹانڈہ سے وصول ہوئی۔ علاوہ اسکے ملیح کے رجسٹر و حسابات بہت ابتر حالت میں تھے۔ ان سب امور کی ذمہ داری سید عبدالہادی محرر ملیح پر ہے۔ وہ کل کام ملیح کا کرتا تھا اور مہتمم صاحب ایک سید ہے اور بے خبر شخص ہیں۔ اس کی رقم کو سید عبدالہادی آخر تک غیر وصول شدہ اپنی فہرستوں اور رپورٹوں میں لکھتا رہا۔ ملیح کے حسابات کی جانچ چونکہ اب ہو چکی ہے سید عبدالہادی کی اب ضرورت نہیں ہے اور ایسی حالت میں سید عبدالہادی کو ملیح میں ملازم نہیں رکھا جا سکتا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

یکم اپریل ۱۹۲۵ء سے سید عبدالہادی محرر ملیح برخاست کیا جائے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۳۱ مارچ ۱۹۲۵ء

سلطان محمد خان انگلش ٹیچر مدرسہ پل نچہ جو عارضی طور پر ملیح میں محرری پر تبدیل کر لیا گیا تھا وہ اپنی جگہ واپس جانا چاہتا ہے لہذا نامبردہ ملیح سے مدرسہ پل نچہ میں اپنی خدمت پر واپس کیا جائے۔

لطافت حسن خان مدرس دوم مدرسہ راجد وارہ باضافہ تین روپیہ ماہوار پندرہ روپیہ ماہوار پر بجائے سلطان محمد خان ملیح میں بجگہ مقرر کیا جائے۔

حکم ہے کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہوں۔ یکم اپریل سے عملدرآمد کیا جائے۔

دستخط جناب صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس جناب صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت

واقع ۱۰ اپریل ۱۹۲۵ء

رپورٹ ایگزیکٹو انجینیر صاحب مشاہدات کی موجودگی میں پیش ہوئی۔ تعمیر ڈام وغیرہ کے جو جدید کام جاری ہوئے ہیں اونکی نگرانی کے واسطے تجربہ کار آدمی چاہئے ہیں محکمہ تعمیرات میں

کام کم ہونیکی وجہ سے بابو رتن لال سب ڈویژنل افسر کو صیغہ تعمیرات سے دیا جاسکتا ہے نامبردہ رڑکی کالج کے سند یافتہ اور واقف کار شخص ہیں اگزیکٹیو انجنیر صاحب انہار اس انتظام کو بہتر خیال کرتے ہیں لہذا

حکم ہوا

بابو رتن لال سب ڈویژنل افسر اپنی موجودہ تنخواہ پر صیغہ تعمیرات سے انہار میں تبدیل کیا جائے اور انجنیر صاحب انہار کی رپورٹ میں جن سب اوورسیران کا تبادلہ چاہا گیا ہے اوسکی بھی منظوری دیجاتی ہے۔ لیکن فی الحال کسیکو کوئی الاونس نہیں دیا جائیگا۔ صدر سے احکام بصراحت بالا جاری ہوں۔

دستخط جناب صاحب سکرٹری بہادر صنعت و حرفت

تحریر صاحب اگزیکٹیو انجنیر انہار (واقع ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء)

بخدمت شریف جناب صاحب سکرٹری بہادر تعمیرات

جناب من

تعمیر ڈام سینجی رٹھنی و دہمری کے کام کے لئے ہوشیار اور تجربہ کار اسٹاف کی ضرورت ہے جس کی نسبت نیازمند کی رائے میں منشی ارشد علیخان سب اوورسیر جو سابق میں ڈام بھکڑا کے کام پر تعینات رہے ہیں اور محکمہ انہار میں سب سے زیادہ محنتی مستعد اور دیانتدار سب اوورسیر ہیں۔ مناسب و موزون معلوم ہوتے ہیں۔ ہر دو ڈام کی نگرانی اور تکمیل و ترتیب حسابات منشی ارشد علیخان کے سپرد رہینگے اور وہ ان دونوں کاموں کے انچارج خیال کئے جائینگے۔ لیکن کام کرانے اور حفاظت و نگرانی کام موقعہ ڈام دہمری منشی ارشد علیخان سب اوورسیر کے چارج میں اور سینجی رٹھنی منشی شاہ محمد خان کے چارج میں رہیگا۔ اور کارہائے خام کندیگی و مرمت انہار دہمری و سینجی جو ان کاموں سے متعلق ہوں سب اوورسیران سیکشن متعلقہ منشی رشید احمد و منشی عزیز الحق سب اوورسیران متعلق رہینگے۔ منشی ارشد علیخان سب اوورسیر کو سابق میں تعمیر ڈام بھکڑا کے سلسلہ بالمقطع پندرہ روپیہ ماہوار الاونس دیا گیا تھا۔ نیازمند کی رائے میں جب تک وہ ان کاموں پر تعینات رہیں پندرہ روپیہ ماہانہ الاونس بالمقطع علاوہ اون کی تنخواہ مستقل ساٹھ روپیہ ماہوار کے اور دیا جانا منظور فرمایا جائے۔ اس الاونس کا پیمنٹ اسی کام کے اسٹیمٹ سے ہوتا رہیگا۔

(۲) منشی ارشد علیخان کا موجودہ سیکشن اہرکوسی ایک بڑا سیکشن ہے انکی جانے پر منشی حسین الدین خان سب اوورسیر کیمری سے کوسی پر تعینات کردئے جائینگے اور منشی پریم سنگھ کو جو عارضی سب اوورسیر ہے عارضی طور پر سیکشن کیمری میں تعینات کردیا جائے گا۔

(۳) منشی شاہ محمد خان سب اوورسیر کا سیکشن منشی واحد حسین و منشی باج بہاری لال پر منقسم کردیا جائیگا یعنی انہار بہلا مانسہرہ منشی واحد حسین کے چارج میں رہینگے اور تحصیل سوار کی انہار بابو باج بہاری لال کے چارج میں۔ ہر دو سب ڈویژنل افسر صاحبان بابو رشید الدین احمد و

وبابو براج کشور صاحب بدستور اپنا اثناء موجودہ کام کرتے رہینگے۔ براہ عنایت اسکی بابتہ منظوری ضابطہ صادر فرمادیجاوے۔ تاکہ احکامات جاری کردئے جائیں۔ اور کام کا اجرا میں ہو

نیازمند

دستخط اگزیکٹیو انجنیر صاحب انہار

حکم اجلاس جناب فائینشل سکرٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ ۱۹۲۸ء

ثبت تحریر افسر صاحبان بورڈ آف آڈٹ دربارہ اضافہ منشی رام پرشاد سب اڈیٹر

حکم

حسب سفارش ممبر صاحبان بورڈ آف آڈٹ منشی رام پرشاد سب اڈیٹر کی تنخواہ موجودہ میں یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ایک روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے۔ بغرض اجرا احکام محکمہ صدر کو مرسل ہو۔

دستخط جناب فائینشل سکرٹری بہادر

روبکار اجلاس جناب ملٹری سکرٹری بہادر

واقع ۸ مارچ ۱۹۲۰ء

کل بتاریخ ۷ مارچ ۱۹۲۰ء معتبر ذرائع سے یہ خبر معلوم ہوئی کہ کوئی شخص محمد علی نامی بمبئی سے آیا۔ سامان کا محصول چونگی اسٹیشن پر زیادہ لیا گیا۔ اور پینتیس روپیہ کے نوٹ اسکے جاتے رہے تھے وہ واپس کرادئے گئے۔ چنانچہ باجرا روبکار ملازمان متعینہ چونگی ریلوے کو طلب کیا گیا اور آرندہ مال اور تانگہ والے بھی بلائے گئے۔ سب کے بیانات قلمبند کئے گئے جو نہایت طویل ہیں اونکا فرداً فرداً خلاصہ بھی خالی از طوالت نہیں۔ ہر ایک کے بیان کا حوالہ واقعات کی تائید اور تردید میں مختصراً دکھایا جائے گا۔ منفصل بیانات شامل کاغذات میں بیانات حسب ذیل حقائق پر مشتمل ہیں۔

پینتیس ۳۵ روپیہ کے نوٹ محمد علی آرندہ چونگی ریلوے پر غائب ہوگئے خواہ وہ چونگی پر رہگئے تھے یا نکال لئے گئے۔ محصول مال کا لیا گیا اور کچھ رقم اوسکی واپس بھی کیگئی اب تنقیح طلب یہ امور ہے کہ روپیہ اوس کو جو واپس کئے گئے وہ کتنے تھے اور محصول لئے جانے میں اسکے ساتھ زیادہ ستانی ہوتی یا نہیں۔ یا سرکاری محصول تلف ہوا یا نہیں۔ محمد علی آرندہ مال تو ظاہر اور قیافہ سے سیدھا سادہ آدمی معلوم ہوتا ہے۔ اور روپیہ چھین جانے اور ملجانے کے بعد کسی کو اطلاع کئے بغیر خاموش گھر چلا جانا اس پر دال ہے۔ چنانچہ اوسکا بیان بھی اصلیت پر مبنی ہے اور خود اسکو اسوقت تک نہیں سمجھا ہے کہ روپیہ اوسکے کسنے لئے تھے۔ محمد علی کے بیان کے سوا چونگی کے تینوں ملازمین جنکا اس معاملہ سے تعلق ہے یعنی محی الدین انسپکٹر برکت اللہ خان محرر اور سید جان سپاہی اور عاشق تانگہ والا سب میں جھوٹ آمیز شرارتیں ہیں اپنی ذات کو معاملہ سے پاک وصاف نکالی لیجانے کے لئے ہے۔ انوار الحق سپاہی کو آرندہ مال کے بیان اور شناخت کے مطابق معاملہ ہذا سے کوئی تعلق نہیں ہے چونگی والوں نے معاملہ ہذا

دنشا کی خبر پاکر بالاتفاق ایسے بیانات لکھائے ہیں کہ سارا الزام تانگہ والیکے سر دھرا ہے یعنی سب کہتے ہیں کہ جب انسپکٹر صاحب نے ذرا یا دھمکایا تو وہ آمادہ ہو گیا اور کہا کہ گھر جھگڑہ ونگا - ہیں نے لئے ہیں - ان بیانات کو صحیح ماننے کے لئے واقعات سے جو جو قیاسات قائم ہوسے ہیں - اونکے اظہار کے بھی ضرورت ہے تانگہ والا اگر اوس سے یہ حرکت کی ہوتی تو چوکی سے سوار ہو کر جب چلے تو تانگہ والے اور سپاہی نے انعام مانگنے کا تقاضہ کیا کہ تمہیں معاملہ سے بچا دیا ورنہ مقدمہ قائم ہو جاتا جس پر محمد علی کا بیان ہے کہ روپیہ واپس کر دیا انسپکٹر صاحب نے ان دونوں کو دیدیا - دوسرے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اگر تانگہ والا اس فعل کا مرتکب ہوتا تو فوراً بارہ بجے والی گاڑی پر اسٹیشن نہ آتا بلکہ واقع کو اطمینان سے ختم ہو جانیکا راستہ دیکھتا اور گھر بیٹھتا - دوسری صورت یعنی عاشق تانگہ والیکا بیان ہے کہ انسپکٹر صاحب نے مجھ سے کہا کہ تم اپنے ہاتھ سے یہ نوٹ محمد علی کو دیدینا - میں نے انکار کیا تو کہا کہ تو تانگہ بھی چلا سکتا ہے اور پھر محمد رضا صاحب میرے ساتھ تانگہ میں وہ نوٹ لیکر آئے اور اسیوقت میرے ہاتھ میں دے جو میں نے واپس لیکر دیدے تانگہ والیکے اس حصہ بیان کی تائید واقعات سے ہوتی ہے یعنی اتنے بڑے واقعہ کو افسروں سے اسوقت تک اخفا کرنا - محمد علی کے بیان سے واپس جانے پر اطمینان سے کہنا کہ روپیہ ملجانیگے تانگہ والیکو بلانا - اس سے علیحدہ باتیں کرنا یہ تمام باتیں بیانات سے ثابت ہیں مگر کو روزنامچہ سے انکار کر تانگہ والیکے گھر پہنچنا اور پھر تانگہ گھر سے دور چھوڑ کر تانگہ والیکا اول جانا مجھے محرر کا یہ کہکر کہ کہیں بھاگ نہ جائے میں اسکے پیچھے جاتا ہوں (حالانکہ تانگہ کچھ بہت زائد قیمت کا تھا تانگہ والا اسکو چھوڑ کر کہاں جاتا) اور پھر تانگہ والے کے دروازہ پر جا کر اپنے بیان کی تصدیق کیلئے دروازہ پر جسے نام سے اوس نے آواز دی آیا - یا یوں تو اوس کا اظہار کرنا یہ تمامی حالات بتاتے ہیں کہ تانگہ والیکے ہاتھ میں نوٹ اوسوقت اوسکے پیچھے جاکر دے گئے اور اوس سے آزندہ مال کو دلا دے گئے جس کو وہ بیوقوف نہیں سمجھا - نیز محمد علی کا بیان کہ نوٹ بکس میں کپڑے میں لپٹے رکھے تھے اور بکس چوکی کے اندر کھولا جاتا ہے اور دستگیر اور محرر خود اسکی جانتے ہیں تانگہ والا اوس میں سے کوئی شے کس طرح غائب کرسکتا تھا - ثابت ہے کہ یہ فعل انہیں تینوں شخصوں کا ہے - قطع نظر اسکے کہ یہ فعل کس کا ہے ملازمان چوکی سے معاملہ ہذا میں ابتدائی بیقاعدگی اور بددیانتی کا عمل ہوا ہے - یعنی آزندہ مال کو مقدمہ وغیرہ کا خوف دلاکر گھبرا دیا گیا اوس سے زیادہ ستانی گئی اور ایک روپیہ بعد میں کسی وجہ سے بخیال افشاء یا وہ پوری رقم ہاتھ لگتی دیکھکر دیانتداری کا ثبوت دینے کے لئے بعد میں واپس کیا گیا - رات میں تانگہ والے کے ہم آواز ہو کر دو روپیہ سپاہی نے بطور انعام حاصل کیا جسکو وہ کہتا ہے کہ میں نے تانگہ والیکے بہت زور دینے پر بھی نہیں لیا - رقم مسروقہ واپس شدہ پانچ روپیہ کا نوٹ توڑ کر دو روپیہ محرر اور ایک روپیہ تانگہ والے کو بطور انعام محمد علی کا دینا اور سب سے زائد قابل الزام بائیسکل کا محصول ۱۲ ار سد ۳ ر قابل واپسی آزندہ مال کے کیا جاتا - حالانکہ آزندہ مال نے ثبوت میں رسید محرر تحصیل پیش کی ہے - ان لوگوں نے یہ سمجھکر کہ استعمالی سائیکل ہے کوئی افسر بھی اگر ملگیا تو دریافت نہیں کریگا اوپر وہ رقم جس کے بھروسہ پہلا روپیہ واپس کیا تھا جا چکی تھی لہذا اوسیکو ہضم کر لیا جائے انسپکٹر اور محرر بیانات میں صاف منکر ہیں کہ کوئی سائیکل نہیں چھوڑائی گئی -

تانگہ والا بھی بہت چالاک اور ہوشیار ہے اور اپنے بیان میں سپاہی کا تانگہ میں ساتھ جانا کیونکہ راستہ میں انعام کا آمد روپیہ ملنے کا ثبوت تھا اور روپیہ ملجانے کے بعد انعام پانا ان تمام باتوں کو صاف اُڑا گیا ہے - اسلئے یہ بھی الزام سے بری نہیں ہے معاملہ تو اس قابل تھا کہ فوجداری سپرد کر دیا جاتا لیکن اس مرتبہ ڈیپارٹمنٹل سزا پر اکتفا کیا جاتا ہے - ملازمان چنگی اور تانگہ والوں کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیے اگر آیندہ اس قسم کی کوئی حرکت ہوئی تو سخت تدارک کیا جائیگا محکمہ چنگی کا تعلق چونکہ سب سے روزانہ کا ہے - فوجداری سپرد کئے جانیمیں محکمہ کا اثر اٹھنے اور سرکاری آمدنی میں فرق آنیکا اندیشہ ہے اسلئے اس مرتبہ اس سے درگذر کیجاتی ہے لہذا

حکم ہوا کہ

حافظ محی الدین جمعدار (انسپکٹر انچارج چنگی چوکی ریلوے) اور صاحبزادہ سید برکت اللہ خان بہادر محرر چنگی اور سید جان سپاہی چنگی تاریخ امروزہ سے برخاست کئے جائیں اور تانگہ والا عاشق اگر اس تانگہ کا مالک ہے تو لائیسنس ضبط کیا جائے اور ڈرائیور ہے تو آیندہ سے کسی تانگہ پر نوکری نہ رکھا جائے لائیسنس ڈرائیوری ضبط ہو - مسل بغرض اجراء احکام صدر کو مرسل ہو -

منقص درج گزٹ ہو - برخاستگی تاریخ ۷ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء عمل میں آئیگی فقط

دستخط جناب ملٹری سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۲۷ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

بکم اپریل سے سی حشمت علی خان چوکیدار بوجہ خرابی کام برخاست ہو گا بتاریخ امروزہ میں حکم جداگانہ جاری ہوا ہے - دو چوکیدار رکھے جانیکی ضرورت نہیں ہے - ایک روپیہ اضافہ دوسرے چوکیدار کو یکم سے دیا جانا منظور کیا گیا ہے - مبلغ پانچ روپیہ ماہوار کی بچت ہے اس میں سے مبلغ تین روپیہ منشی حامد رضا خان اہلمد میونسپلٹی متعینہ اجلاس ہذا کو جو محنت سے کام انجام دیتا اور ستر روپیہ جو بحیثیت خدمت متعلقہ کم ہے مشاہرہ پاتا ہے دیا جانا منظور کیا جاتا ہے - بقیہ دو روپیہ کا اضافہ شبیر علی خان اہلمد میونسپلٹی جو اجلاس آنریری مجسٹریٹ صاحب میونسپلٹی کا کام بھی علاوہ اپنی خدمت مفوضہ کے کرتا ہے موجودہ تنخواہ میں کیا جانا منظور کیا جاتا ہے - لہذا - حکم ہوا کہ روبکار ہذا بغرض اجراء صدر کو مرسل ہو -

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۱۷؍مارچ ۱۹۲۰ء

نقل رپورٹ میونسپل افسر صاحب دربارہ منظوری رخصت یکماہ سید سکندر شاہ انسپکٹر چنگی بوجہ علالت۔

حکم

پندرہ یوم کی رعایتی رخصت اس شرط پر منظور کیجاتی ہے کہ ایام رخصت میں اگر کسی سرکاری کام پر طلب کیا جائے تو حاضر ہونا چاہئے۔ آیندہ رعایتی رخصت نہیں دیجائیگی۔ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ذریعہ نقل حکم صاحب میونسپل افسر کو اطلاع دیجائے۔ کہ دوسرے انسپکٹر کو کام کا ذمہ دار کردیا جائے

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا